ربوہ

اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

صفر ۱۳۹۱ ہجری قمری — شہادت ۱۳۵۱ ہجری شمسی — اپریل ۱۹۷۲ عیسوی

مکرم مولانا عطاءاللہ صاحب کلیم اور مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد
چار مارچ کو بالترتیب غانا اور نائیجیریا کے لئے روانہ ہوئے

Maulana Ataullah Kaleem and Maulana Mohammad Ajmal Shahid left for Ghana and Nigeria respectively, on the 4th of March 1972.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

شہادت ۱۳۵۱ھ ش

(اپریل ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

- نفاق (اداریہ) صـ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- خلیفے خدا ہی بناتا ہے ۵
- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد (نظم) ۱۲
- گہوارۂ امن (〃) ۱۳
- کاروانِ اسلام ۱۴
- جماعتِ احمدیہ تنزانیہ کے شب و روز ۱۶
- تبصرہ (میری والدہ) ۱۷
- شذرات ۱۸
- تبصرہ (تابعین اصحابِ احمد) ۲۰
- اشتہارات ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۵ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہادت ۱۳۵۱ھ ش
(اپریل ۱۹۷۲ء)

ادارہ

نفاق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے آغاز ہی میں مومنوں کو یہ دُعا سکھائی ہے کہ وہ ہر وقت اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کہتے رہیں اور اللہ تعالیٰ سے صحیح راستہ دکھانے، اس پر چلانے اور منزلِ مقصود تک پہنچانے کے خواہاں رہیں۔ اور جب انسان صحیح راستہ پر گامزن ہو جائے تو خدا تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت اسے ہر وقت یہ دُعا کرتے رہنا چاہیئے کہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا

اِس دعا کے مانگنے میں تساہل صحیح رستے سے بھٹک جانے کا موجب بن سکتا ہے۔ بعض لوگ صحیح راستے پر گامزن ہونے کے بعد اپنے ایمان کو متزلزل کر لیتے ہیں۔ ان کے دِل میں بیماری کا بیج پیدا ہو جاتا ہے اور یہ بیج بڑھتے بڑھتے انہیں ان لوگوں کی صف میں لا کر کھڑا کر دیتا ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس انجام سے محفوظ رکھے۔

نفاق کی اصلیت کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہم ذیل میں قرآن کریم کی بعض آیات کا ترجمہ درج کرتے ہیں:۔

"اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آنے والے دن پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ہرگز ایمان

نہیں رکھتے۔ وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر واقعہ میں وہ اپنے سوا کسی کو
Digitized by Khilafat Library Rabwah
دھوکا نہیں دیتے اور وہ سمجھتے نہیں۔ ان کے دلوں میں ایک بیماری تھی پھر اللہ نے ان کی بیماری کو اَور بھی بڑھا دیا اور
انہیں ایک دردناک عذاب پہنچ رہا ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ زمین میں فساد
نہ کرو تو کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ کان کھول کر سُنو یہی لوگ بلاشُبہ فساد کرنے والے ہیں۔ مگر وہ
اس حقیقت کو سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے
ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بیوقوف لوگ ایمان لائے ہیں۔ یاد رکھو یہ جھوٹ بول رہے
ہیں وہ خود ہی بیوقوف ہیں مگر اس بات کو جانتے نہیں۔ اور جب وہ اُن لوگوں سے ملیں جو ایمان لائے ہیں
تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو اس رسول کو مانتے ہیں اور جب وہ اپنے سرغنوں سے علیحدگی میں ملیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم
یقیناً تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف ان مومنوں سے ہنسی کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ان کی ہنسی کی سزا دے گا
اور انہیں اپنی سرکشیوں میں بہکتے ہوئے چھوڑ دے گا۔" (البقرہ آیات ۹ تا ۱۶)

منافق ہمیشہ مصلح کے بھیس میں مومنوں کے پاس آتا ہے اور ان کی بہبود کا ذکر کرتے ہوئے انہیں ایسی
باتوں کی طرف توجہ دلاتا ہے جن کے متعلق وہ سمجھتا ہے کہ لوگوں کے جذبات کو اُبھاریں گی اور انہیں نظام کے خلاف
بغاوت پر آمادہ کر دیں گی۔ لیکن منافق یہ نہیں جانتا کہ جن باتوں کو وہ قابلِ اعتراض سمجھتا ہے یا تو وہ سرے سے موجود
ہی نہیں ہوتیں (اور منافق ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے) یا پھر وہ جس رنگ میں انہیں دیکھتا ہے وہ صرف اس کے ایمانی
بھینگے پن کی وجہ سے اسے نظر آتی ہیں مومنوں کو وہی باتیں لذیذ اور شیریں اور ایمان پرور لگتی ہیں۔

ہمیں اپنے گرد و پیش پر نظر رکھنی چاہیئے اور دیکھتے رہنا چاہیئے کہ کون کس رنگ میں ہمارے سامنے آتا
ہے اور ہم سے کیا کہتا ہے۔ ہمیں یہ بات کبھی نہ بھولنی چاہیئے کہ منافق ہر اُس بات پر جرح کرتا ہے اور اسے غیر مفید
اور بے وقت کی بات کہتا ہے جو نظام کی طرف سے جماعتی ترقی کے لئے پیش کی جاتی ہے۔ اس کی دلیل ہمیشہ یہ ہوتی
ہے کہ اس بات سے جماعت کو کوئی فائدہ نہ پہنچے گا بلکہ ہو سکتا ہے نقصان ہو۔ اور وہ یہ بات باور کروانے کی کوشش
کرتا ہے کہ ابھی اس کا وقت نہیں آیا جماعت کو بے وقت ایک مشکل میں ڈالا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو نفاق کی بیماری سے محفوظ رکھے اور ہمیں منافقین کی چالوں سے باخبر
رہنے کی توفیق دے اور اس قافلے کے ساتھ جو خلافتِ حقّہ کی قیادت میں رواں دواں ہے خوشی اور خوش دِلی
کے ساتھ چلتے رہنے اور منزلِ مقصود پر پہنچنے کی سعادت بخشے۔ آمین ٭

اقتباس

توحیدِ حقیقی

"اصل توحید کو قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پورا حصّہ لو۔ اور یہ محبت ثابت نہیں ہو سکتی جب تک عملی حصّہ میں کامل نہ ہو۔ نِری زبان سے ثابت نہیں ہوتی۔ اگر کوئی مصری کا نام لیتا رہے تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ شیریں کام ہو جاوے۔ یا اگر زبان سے کسی کی دوستی کا اعتراف اور اقرار کرے مگر مصیبت اور وقت پڑنے پر اس کی امداد اور دستگیری سے پہلو تہی کرے تو وہ دوست صادق نہیں ٹھہر سکتا۔ اِسی طرح پر اگر خدا تعالیٰ کی توحید کا نِرا زبانی ہی اقرار ہو اور اسکے ساتھ محبت کا بھی زبانی ہی اقرار موجود ہو تو کچھ فائدہ نہیں بلکہ یہ حصّہ زبانی اقرار کی بجائے عملی حصّہ کو زیادہ چاہتا ہے۔ اس سے یہ مطلب نہیں کہ زبانی اقرار کوئی چیز نہیں ہے۔ نہیں۔ میری غرض یہ ہے کہ زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو۔ اور یہی اسلام ہے۔ یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صـ ۱۸۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شعر

دل نہ ادن بفکرتِ دُنیا
باز دارد زِ کارہائے معاد

ترجمہ:۔ دُنیا کی فکر میں دل مصروف رکھنا آخرت کے کاموں سے انسان کو باز رکھتا ہے۔

اسلام یہ تعلیم نہیں دیتا کہ انسان مذہب سے ایسا شغف رکھے کہ اسے دنیا سے کوئی سروکار ہی نہ رہے۔ دنیا کو تیاگ دے اور دُنیا کے کاموں سے الگ تھلگ کسی پہاڑی کے اُوپر یا کسی جنگل میں جا بیٹھے۔ اسلام نہ صرف اس بات کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اسے خلافِ فطرت سمجھتا ہے۔ انسان کا فرض ہے کہ وہ دُنیا کے کام بھی سرانجام دے اور دین سے بھی غافل نہ ہو۔ جس بات سے اسلام روکتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان دُنیا کے امور میں اِس قدر منہمک ہو جائے کہ اسے آخرت کی خبر نہ رہے نہ اُسے خدا یاد ہو اور نہ اُسے خدا کے حقوق کا کچھ علم ہو۔ ایسا انہماک ممنوع ہے۔ گویا ایک طرف اِس بات سے روکتا ہے کہ دُنیا کو تیاگ دیا جائے اور دوسری طرف اِس بات کو نامناسب خیال کرتا ہے کہ انسان دنیا ہی کا ہو کر رہ جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اِس شعر میں اسی بات کی طرف اشارہ فرماتے ہیں کہ اگر انسان دنیا ہی کا ہو کر رہ جائے اور اس کی فکر میں رہے تو وہ دین کے کاموں سے یقیناً غافل ہو جائے گا اور اپنی عاقبت بگاڑ لے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق ارزانی فرمائے کہ ہم درمیانی راستہ اختیار کرتے ہوئے دنیا کے کام بھی سرانجام دیں اور دین سے بھی کسی حال میں غافل نہ ہوں۔ آمین

ہفت روزہ بدر قادیان ۲۰ تا ۲۶ مارچ ۱۹۹۲ء صفحہ ۱۰

ابوالاقبال

خلیفے خُدا ہی بناتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خُدا کے مقرر کردہ خلفاء کو ہمیشہ الٰہی تائیدات حاصل ہوتی ہیں

(۱)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ
دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
بِيْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(سورہ نور)

اِس آیۂ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کے گروہ سے وعدہ فرمایا ہے کہ اگر وہ ایمان کی شرائط کو پُورا کریں گے اور نیک اعمال بجا لائیں گے تو وہ ان میں سے اسی طرح خلیفے مقرر کرے گا جس طرح پہلوں میں سے مقرر کئے جاتے رہے اور ان خلفاء کے ذریعہ دین کو تمکنت حاصل ہوگی اور خوف کے بعد امن کی حالت سے انہیں نوازا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ خلیفہ کی تقرری کے بعد لوگوں کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور یہی وہ بات ہے جو انہیں مستقلاً مومن کے مقام پر فائز رکھ سکتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کے بعد اس نعمت کا مُنکر ہو جائے تو وہ یقیناً فاسقوں میں سے ہوگا۔

(۲)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص

پہنائے گا جسے لوگ اُتارنے کی کوشش کریں گے لیکن تم وہ قمیص ہرگز ہرگز نہ اُتارنا چنانچہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں منافقین نے کوشش کی کہ وہ حضرت عثمانؓ کو خلافت کے عہدے سے معزول کر دیں تو حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ خلافت کی قمیص اللہ تعالیٰ نے انہیں پہنائی ہے اور وہ اس قمیص کو ہرگز نہ اُتاریں گے۔

اسی طرح خلفاء کا ذکر فرماتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علیکم بسنّتی وسنّة الخلفا
الراشدین المهدیین۔

یعنی مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ میری سُنّت پر عمل کریں اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء کی سُنّت کو اپنائیں۔

(۳)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خلیفہ مقرر ہونے کے بعد پہلے خطبہ میں فرمایا

وقد استخلف اللہ علیکم
خلیفة لیجمع به الفتکم
ویقیم به حکمتکم۔

ترجمہ:۔ لوگو! اللہ تعالیٰ نے خود تمہارے لئے خلیفہ مقرر کر دیا ہے تا وہ تمہاری وحدت کو قائم رکھے اور تمہاری باہمی اُلفت کو بنائے۔

(دائرۃ المعارف مطبوعہ مصر
جلد ۳ صـ۵۸۷)

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کیوں اپنے بعد خلیفہ مقرر نہ کیا۔ اس میں بھی یہی بھید تھا کہ آپ کو خوب علم تھا کہ اللہ خود ایک خلیفہ مقرر فرما دے گا کیونکہ یہ خدا کا ہی کام ہے اور خدا کے انتخاب میں نقص نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اِس کام کے واسطے خلیفہ بنایا۔"

(ملفوظات جلد دہم صـ۲۲۹-۲۳۰)

اور

"خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلّی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ اس واسطے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو کیونکہ خلیفہ درحقیقت رسول کا ظِل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے ذاتی طور پر بقا نہیں لہذا خدا تعالیٰ نے

ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو
تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف
و اولیٰ ہیں ظلّی طور پر ہمیشہ کے لئے
تا قیامت قائم رکھے۔ سو اس غرض
کے لئے خدا تعالیٰ نے خلافت کو
تجویز کیا تا دُنیا کبھی اور کسی زمانہ
میں برکاتِ رسالت سے محروم نہ
رہے۔" (شہادت القرآن صفحہ ۵۸)

اور

"دوسرے ایسے وقت میں جب
نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا
سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن
زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے
ہیں کہ اَب کام بگڑ گیا اور یقین کر
لیتے ہیں کہ اَب یہ جماعت نابود ہو
جائے گی اور خود جماعت کے لوگ
بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں اور انکی
کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت
مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں
تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی
زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور
گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا
ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے
خدا تعالیٰ کے اس مُعجزہ کو دیکھتا ہے
جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت میں ہُوا۔" (الوصیت)

(۵)

حضرت حکیم الامّت مولٰینا نورالدین صاحب خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"اُس (خدا) نے۔ نہ تم میں سے کسی نے مجھے خلافت کا کُرتہ پہنایا میں اس کی عزّت اور اس کا ادب کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔"

(بدر یکم فروری ۱۹۱۲ء)

اور

"خلافت کیسری کی دکان کا سوڈا واٹر نہیں۔ تم اس بکھیڑے سے کچھ فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔ نہ تم کو کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں کوئی اور بن سکتا ہے۔ میں جب مروں گا تو پھر وہی کھڑا ہو گا جس کو خدا چاہے گا اور خدا اسے آپ کھڑا کرے گا۔ مجھے خدا نے خلیفہ بنا دیا ہے۔"

(بدر جولائی ۱۹۱۲ء)

اور

"میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا نے ہی خلیفہ بنایا ہے۔"

(بدر ۱۱/۴ جولائی ۱۹۱۲ء)

"خلیفے اللہ ہی بناتا ہے میرے بعد
بھی اللہ تعالیٰ ہی بنائے گا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(اخبار پیغام صلح ۲۴۔ فروری ۱۹۱۴ء)

⑥

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :۔

"تم اِس بات کے ذمہ دار ہو کہ
شریر اور فتنہ انگیز لوگوں کو کرید کرید
کر نکالو اور ان کی شرارتوں کو روکنے
کا انتظام کرو۔ مَیں نے تمہیں خدا تعالیٰ
سے علم پا کر بتا دیا ہے اور مَیں ہی وہ
شخص ہوں جس نے اس طرح صحیح
واقعات کو یکجا جمع کر کے تمہارے
سامنے رکھ دیا ہے جن سے معلوم ہو
جائے گا کہ پہلے خلیفوں کی خلافتیں
اس طرح تباہ ہوئی تھیں پس تم میری
نصیحتوں کو یاد رکھو۔"

(انوارِ خلافت)

⑦

ایک حالیہ خطبہ جمعہ (۱۰ر امان/ مارچ) میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قرآن مجید کی آیت ان المنافقین فی الدّرک الاسفل من النّار کی تلاوت فرمانے کے بعد احبابِ جماعت کو بتایا کہ منافق مصلح کی شکل میں فتنہ و فساد پھیلاتا ہے اور جھوٹ بول کر مومنوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی سزا جہنّم کی شدید ترین آگ مقرر فرمائی ہے۔ اس کے بعد حضور نے بعض منافقین کے چند سراسر غلط اور بے بنیاد اعتراضات کی حقیقت کو واضح کیا اور مقامِ خلافت کی اہمیّت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ خلیفہ خدا تعالیٰ خود بناتا ہے اور اس کی تائید و نصرت فرماتا ہے۔ چنانچہ خلافتِ ثالثہ کو بھی اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل ہے جس کی وجہ سے منافقین اپنے مکروہ عزائم میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

⑧

۱۳۔ امان/ مارچ کو اہالیانِ ربوہ نے مسجد مبارک میں ایک عظیم الشان جلسہ کر کے خلافت سے اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب، مکرم مولوی دوست محمد صاحب اور مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے خلافت سے متعلق مختلف موضوعات پر تقاریر فرمائیں اور مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر، نسیم سیفی اور مکرم ڈاکٹر پروفیسر نصیر احمد خاں صاحب نے علی الترتیب تین قراردادیں پیش کیں حاضرین نے بآوازِ بلند ان قراردادوں کی تائید کی اور "اسلام زندہ باد" "احمدیت زندہ باد" اور "خلیفہ خدا ہی بناتا ہے" کے نعروں میں خلافت سے وابستگی اور اپنے اِس یقین کا اظہار کیا

کہ اگرچہ بظاہر انسان خلیفہ کا انتخاب کرتے ہیں لیکن خلیفہ بنانا خدا ہی کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کی طرف چاہتا ہے لوگوں کے دلوں کو پھیر دیتا ہے نہ کہ صرف انسانوں کے منتخب خلیفہ پر صاد کرتا ہے۔

اِس جلسہ کی صدارت مکرم و محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ نے کی۔

قرارداد وں کا متن درج ذیل ہے :-

(۱) پہلی قرارداد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(یہ قرارداد محترم مولینا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلّغِ اسلام افریقہ نے پیش کی)

"ہم اہالیانِ ربوہ منافقین کے ان تمام الزامات کو جو انہوں نے نہایت دریدہ دہنی سے پسِ پردہ رہ کر اہالیانِ ربوہ پر لگائے ہیں بُہتانِ عظیم سمجھتے ہیں اور اس مذموم حرکت کی وجہ سے ہم ان منافقین کو قابلِ نفرین سمجھتے ہیں۔

ربوہ کی پاکیزہ بستی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام (اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت دے) خواتینِ مبارکہ جن کی اللہ تعالیٰ نے اپنے الہامات میں تعریف فرمائی ہے، مبلّغین کا وہ گروہ جو سالہا سال بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں۔ اور ان مبلّغین کے پاکیزہ اہل و عیال جو اِس وقت مصروفِ جہاد ہیں رہ رہے ہیں۔ ربوہ میں رہنے والے لوگ شب و روز اسلام کی روز افزوں ترقی کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور اپنے جان و مال سے اس مقصد کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔

یہاں کی مستورات وہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ غیر ممالک میں خانۂ خدا کی تکمیل کے لئے اپنے زیورات تک اُتار کر دے دیئے اور انہی کی کوششوں سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس وقت یورپ میں متعدد مساجد ایسی ہیں جو صرف اور صرف مستورات ہی کے چندوں سے تعمیر ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ نیک اور پاکیزہ لوگوں پر الزام لگانے والے اگر توبہ نہ کریں تو انہیں جہنّم کا عذاب دیا جائے گا۔ چنانچہ فرمایا :-

اِنّ الّذین فتنوا المؤمنین
والمؤمنات ثمّ لم یتوبوا
فلھم عذاب جھنّم ولھم
عذاب الحریق۔
(بروج)

نیز فرمایا :-

اِنّ الّذین یرمون المحصنٰت
الغٰفلٰت المؤمنٰتِ لُعِنوا
فی الدّنیا والاٰخرۃ ولھم
عذابٌ عظیم۔ (النّور)

اِن منافقین نے الزامات لگا کر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے اس عذاب کا مستحق بنا لیا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان منافقین کو سمجھ اور توبہ کی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و عافیت کے ساتھ

لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور کے مقاصدِ دینیہ کو اپنے خاص فضل سے تکمیل تک پہنچائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم حضور کے خدّام اپنی جان، مال اور ہر وہ چیز جو ہمیں عزیز ہے حضور کے مقاصد کی تکمیل کے لئے قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ اے خدا تُو ہمارے اس ارادے اور عہد میں برکت دے۔ آمین۔

ہم ہیں حضور کے جاں نثار خدّام
اہالیانِ ربوہ"

(۲) دوسری قرارداد

(یہ قرارداد نسیم سیفی سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے پیش کی)

"چند نقاب پوش، بُزدل اور کمینہ خصلت منافقین نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور اہلِ ربوہ پر جو الزامات عائد کئے ہیں ہم تمام اہلِ ربوہ یقین اور وثوق سے کہتے ہیں کہ وہ بے بنیاد اور جھوٹ کا ایک شرمناک پلندہ ہیں ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے اور سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی اللہ تعالیٰ ہی نے خلیفہ بنایا ہے اور حضور قدرتِ ثانیہ کے تیسرے برحق مظہر ہیں۔

احمدیت پر ہر نیا دن چڑھنے والا اِس بات پر شاہد ناطق ہے کہ اسلام کو جو سربلندی اور ترقی حاصل ہو رہی ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خلیفۂ برحق ہونے کی نہ صرف بیّن دلیل ہے بلکہ ایک ناقابلِ تردید ثبوت بھی ہے حقیقت تو یہ ہے کہ احمدیت اور اسلام کی ترقی اور نظام کی مضبوطی ہی سے بُوکھلا کر منافقین نے مذموم اور مذبوح حرکات شروع کی ہیں لیکن ہمارا ایمان ہے اور اس پر ہم پورے یقین کے ساتھ قائم ہیں کہ ہمیشہ کی طرح منافقین خائب و خاسر رہیں گے اور ان ناکامیوں کی آگ میں جل کر بھسم ہو جائیں گے۔

ہم ان منافقین سے دلی بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں گزارش کرتے ہیں کہ ہم حضور کے جاں نثار خادم ہیں اور ہمیشہ ہم حضور کا ساتھ دیں گے اور ربوہ کی مقدّس سرزمین پر منافقین کے قدموں کو ہرگز ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔

ہم ہیں حضور کے جاں نثار خدّام
اہلِ ربوہ"

(۳) تیسری قرارداد

(یہ قرارداد محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ہیڈ آف دی فزکس ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے پیش کی)

"ہم اہالیانِ ربوہ منافقین کے اس گروہ کو جس کا ذکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ

۱۰ر مارچ ۱۹۷۲ء میں فرمایا ہے ان کی مذموم حرکات کی وجہ سے قابلِ نفرت گردانتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی جماعتیں جب ترقی کی طرف گامزن ہوتی ہیں تو منافقین جنہیں یہ ترقی ایک آنکھ نہیں بھاتی مصلح کے رُوپ میں آکر لوگوں کو گمراہ کرنے لگتے ہیں۔ قرآن مجید منافقین کی حرکات کو سمجھنے اور ان کا سدِّ باب کرنے میں ہماری مکمل رہنمائی کرتا ہے۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے منافقین کی ایک واضح علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ جھوٹ سے کام لیتے ہیں۔ اَب بھی منافقین نے جن باتوں کو اپنی شرارت کا ذریعہ بنایا ہے سراسر جھوٹ اور بے بُنیاد ہیں۔

منافقین ہمیشہ ہی سے وحدتِ اسلام کو پارہ پارہ کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں موجودہ گروہ کا بھی اصل مقصد یہی ہے ہم ان کی اِس جسارت کو نہایت درجہ نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

ہم اہالیانِ ربوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو صدق دل سے یقین دلاتے ہیں کہ ہم خلافت کے قیام اور استحکام کے لئے اپنی ہر ممکن کوشش صرف کرتے رہیں گے۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے اِس یقین سے پُر ہیں کہ منافقین کا گروہ خائب و خاسر رہے گا اور احمدیت کا کارواں اسکی مدد اور نصرت سے ترقی کی منازل طے کرتا چلا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ ہم ہیں حضور کے جاں نثار

خدّام اہلِ ربوہ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۹)

خلافتِ ثانیہ کے انتخاب کے بعد جن حضرات نے خلافت کے نظام سے رُوگردانی کی تھی حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے انتخابِ خلافت کے بعد ان دوستوں نے کہا تھا:۔

"حضرت مولوی صاحب موصوف کا فرمان آئندہ ایسا ہی ہو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ والسلام کا تھا۔"

(اخبار بدر ۲ر جون ۱۹۰۸ء)

اور

"ساری قوم کے آپ مطاع ہیں اور سب ممبران مجلس معتمدین آپکی بیعت میں داخل اور آپ کے فرمانبردار ہیں۔"

(پیغامِ صلح ۴ر دسمبر ۱۹۱۳ء)

حضرت محمد اسمٰعیل صاحب شہید رح منصبِ امامت (اُردو ترجمہ صـ۱۲۱) میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"امر بالمعروف اِس طرح کرنا چاہیئے کہ مخالفت یا منازعت پیدا نہ ہو ایسی کہ حد بغاوت تک پہنچ جائے کیونکہ امام جابر کی بغاوت شرعاً جائز نہیں۔"

لیکن وہ دوست دامانِ خلافت سے منقطع ہو گئے اگرچہ

(باقی صـ۲۱ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد

اِک گھٹا اُٹھّی اور اُٹھ کر مرغزاروں تک گئی
صحنِ گُلشن کی مہک بھی چاند تاروں تک گئی

جُنبشِ لب بن گئی پیغامِ تقدیرِ اُمم
دِل کی ہر دھڑکن فلک کے رازداروں تک گئی

تیری خاطر ہو گئے تخلیق پھر ارض و سما
پھر ضیائے صُبحِ نَو تاریک غاروں تک گئی

پھر دہکتی راکھ سے چنگاریاں اُڑنے لگیں
پھر مہکتے پھُول کی گرمی شراروں تک گئی

یُوں تو تھا اِک رنگ میں ہر شخص تیرا مُنتظر
تیری نگہِ لُطف پہلے بے سہاروں تک گئی

میکدے کی سمت آتے ہیں جہاں کے بادہ نوش
تیرے میخانے کی مَے خود بادہ خواروں تک گئی

بن گئے دُنیا میں افسانوں پہ افسانے مرے
بات تو عشق و محبّت کی اشاروں تک گئی

لوگ سچ کہتے ہیں دیواروں کے بھی ہوتے ہیں کان
کان میں جو بات کی تھی وہ ہزاروں تک گئی

پوچھتے پھرتے ہیں وہ فتویٰ فقیہِ شہر سے
خیر و شر کی بات اَب بے اختیاروں تک گئی

شُکر لِلّٰہ ہم ہیں خُدّامِ مسیحائے زماں
ایک مُشتِ خاک تھی جو ماہ پاروں تک گئی

ہر کس و ناکس ہُوا تیری دُعا سے فیضیاب
تیرے ملبوسوں کی برکت تاجداروں تک گئی

ہر عدو کی رہ گئی گھُٹ کر صدائے احتجاج
اور تری آواز دُنیا کے کناروں تک گئی

اَب گذرتی ہے نسیم آرام سے عُمرِ رواں
جب سے وہ تارِ نظر اس دِل کے تاروں تک گئی

نسیم سیفی

یہ نظم یوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلسہ میں مسجد مبارک ربوہ میں پڑھی گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گہوارۂ امن

(مکرم چوہدری عبد السلام صاحب اختر ایم۔اے)

وہ دِل جو سرورِ عالم کی بارگاہ میں ہے
وہ ذاتِ حق کی تجلّی کی جلوہ گاہ میں ہے

سکینتوں کا خزانہ جو اُس نگاہ میں ہے
نہ بُوئے گُل میں نہاں ہے نہ مہر و ماہ میں ہے

نہیں یہ زینتِ گلشن کا وقت اے ہمدم!
نہ بھُول! تُو حق و باطل کی رزمگاہ میں ہے

چمک رہی ہیں گھٹاؤں میں بجلیاں پیہم
سکُوں نہ کُنجِ چمن میں نہ خانقاہ میں ہے

مگر اُسی کے کرم کا ہے آسرا دِل کو
وہ خود ہے اُس کا محافظ جو اُسکی راہ میں ہے

ہزار شورشِ باطل ہو۔ یہ یقیں ہے مجھے
اماں اُسی کو ملی جو اللہ کی پناہ میں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

انگلستان میں یومِ مصلح موعود کی بابرکت تقاریب

۲۰ فروری کو مختلف جماعت ہائے برطانیہ نے اپنی اپنی جگہوں پر پیشگوئی مصلح موعودؓ کے سلسلہ میں جلسے منعقد کئے۔ ہر ایک جلسہ کی مختصر روداد ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

لندن:۔ لندن میں یہ جلسہ اتوار کو تین بجے بعد دوپہر محمود ہال میں منعقد ہوا۔ مکرم و محترم امام صاحب کی صدارت میں سب سے پہلے مکرم خالد اختر صاحب نے تلاوتِ قرآن کریم کی جو سورۃ جمعہ کی پہلی آیات پر مشتمل تھی۔ بعدہٗ مکرم داؤد احمد صاحب ناصر نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم

"لختِ جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا"

پڑھ کر سنائی۔ مکرم امام صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت اور پیشگوئی مصلح موعود پر مختصراً روشنی ڈالی۔ جن کے بعد مکرم و محترم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام نے پیشگوئی اور اس کا پس منظر بیان کیا کہ کن حالات میں یہ پیشگوئی کی گئی اور کس طرح حضرت مصلح موعودؓ کی پیدائش میں یہ نشان پورا ہوا۔ آپکے بعد مکرم محمد ایوب صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم

"تُو نے یہ دن دکھایا محمود پڑھ کے آیا"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور پھر مکرم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب نے انگریزی میں حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر روشنی ڈالی اور آپ کے کاموں کے ذریعہ آپ کی اولوالعزمی کا ثبوت پیش کیا۔ بعدہٗ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی نظم "نونہالانِ جماعت" پڑھ کر سنائی۔ مکرم منصور احمد صاحب ندیم نے "مقامِ مصلح موعودؓ" پر تقریر کی۔ اور آپ کے بعد مکرم منصور احمد شاہ صاحب نے "دُنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا" کے موضوع پر خطاب کیا۔ مکرم خواجہ منیر الدین صاحب نے حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی نظم "اِک جوانِ منحنی" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس کے بعد حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے احباب کو ذاتی تأثرات "عظیم شخصیت حضرت مصلح موعودؓ" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے

اپنے خطاب میں اُن متعدد واقعات کا ذکر فرمایا جو حضور رضی اللہ تعالیٰ اور چوہدری صاحب موصوف کے درمیان گزرے۔ آپ کے خطاب کے بعد مکرم و محترم امام صاحب نے دعا کرائی اور جلسہ برخاست ہوا۔ اس موقع پر خدا تعالیٰ کے فضل سے پانچ صد کے قریب مرد عورتیں اور بچے شامل تھے۔

جلنگھم :- جلنگھم میں جلسہ چرچ ہال میں ۲ بجے تا پانچ بجے تک منعقد ہوا۔ حاضری قریباً دو صد احباب تھی جن میں کچھ غیر احمدی احباب بھی شامل تھے۔ تلاوت قرآن کریم محترم محمد عباس احمد خان صاحب نے کی اور نظم محترم عارف قریشی صاحب نے پڑھی۔ مکرم فضل کریم صاحب لون پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور حضور کی پیشگوئی پڑھ کر سنائی جس کے بعد انگریزی اور اُردو میں مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں :-

مکرم فرید احمد صاحب کھوکھر۔ قریشی عبدالعزیز صاحب، مرزا وسیم احمد صاحب، محمد عباس خان صاحب، الیاس احمد خان صاحب، احمد دین صاحب ناصر محمود احمد بٹ صاحب، داؤد احمد صاحب کھوکھر ڈاکٹر یونس خان صاحب، ڈاکٹر مرزا امین بیگ صاحب اللہ دتہ صاحب گنہائی۔

آخر میں مکرم فضل کریم صاحب لون نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔

ہڈرزفیلڈ :- ہڈرزفیلڈ میں چھ بجے شام جلسہ مکرم انوار الدین صاحب امینی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم مکرم بشیر احمد صاحب نے کی۔ مکرمہ ناصرہ گلزار صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے مختلف موضوعات پر تقاریر فرمائیں اور منظومات خوش الحانی سے پڑھ کر سنائیں۔

صلاح الدین صاحب امینی۔ ابرار الدین صاحب ثریا بیگم صاحبہ۔ مکرم منور احمد صاحب۔ شمس الدین صاحب۔ بشریٰ پروین صاحب۔

بعدہٗ مکرم انوار الدین صاحب امینی نے دعا کروائی اور جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی جلسہ کی حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے خوش کُن تھی۔

پرلسٹین :- پرلسٹین میں مکرم صالح محمد صاحب کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم ملک عبدالقدوس صاحب نے تلاوتِ قرآن کریم کی اور نظم مکرم کرم دین صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے منظومات پڑھ کر سنائیں اور تقاریر فرمائیں :-

مکرم میاں عبدالوہاب صاحب۔ مکرم ملک عبدالرؤف صاحب۔

دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

برمنگھم :- برمنگھم میں جلسہ مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کے مکان پر منعقد ہوا جس میں ایک غیر احمدی اور آٹھ احمدی احباب نے شرکت کی۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد صدرِ جلسہ نے پیشگوئی المصلح الموعود پڑھ کر سنائی اور بعض واقعات سنائے۔ نظم مکرم آدم چغتائی صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے حضورؓ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ تنزانیہ کے شب و روز

(مکرم مولوی عبد الباسط صاحب شاہد مبلغ انچارج تنزانیہ)

دارالسلام:۔ مکرم و محترم مولینا محمد منور صاحب ۱۴ فروری کو یہاں سے نیروبی تشریف لے گئے۔ نیروبی سے آپ ۸ فروری کو اپنی منزلِ مقصود کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ وہاں بخیریت پہنچنے کے بعد مہماتِ دینیہ کی سرانجام دہی میں مصروف ہیں۔ وہاں ہمارے احمدی بھائیوں نے مکرم مولینا صاحب موصوف کا پُرجوش استقبال کیا۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ کے استقبال کے لئے احمدی خواتین بھی تشریف لائی ہوئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ وہاں آپ کو احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے تنزانیہ میں آپ کی ناقابلِ فراموش خدمات ہمیشہ دعا کی تحریک کا باعث ثابت ہوں گی۔ انشاء اللہ۔

دارالسلام میں روزانہ صبح اور شام درس کا سلسلہ جاری رہا۔ مغرب کی نماز کے بعد بعض نوجوان قرآن مجید اور عربی پڑھتے رہے۔ ہماری دینی کلاس کی پڑھائی بھی جاری رہی۔ ہماری اس کلاس کے دو طالب علم اور ایک اور احمدی نوجوان کو مورو گورو ٹیچر ٹریننگ کالج میں داخلہ کے لئے چُن لیا گیا ہے۔ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز نے اِس سلسلہ میں ان کی رہنمائی اور مدد کی اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم الحاج شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔اے زمبیا میں "ورک پرمٹ" کے حصول کی درخواست دینے کے بعد یہاں دارالسلام میں واپس تشریف لے آئے ہوئے ہیں۔ واپسی سے قبل آپ نے متعلقہ افسروں اور وزیر سے ملاقات کر کے انہیں بڑی عمدگی سے اپنا کیس سمجھایا۔

بکوبہ:۔ مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب کامبا اُلایا بکوبہ کے علاقہ میں مصروفِ عمل ہیں آپ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔ "اس ماہ میں کافی بارش ہونے کی وجہ سے لمبے سفر پر نہیں جا سکا البتہ کیا کا۔ ملے با۔ کنازی اور مرو کو گیا۔ رستہ میں ایک جگہ کافی لوگ جمع تھے جن میں وہاں کے ایک سیاسی لیڈر بھی تھے۔ سب نے دیر تک بڑی توجہ سے گفتگو سُنی۔ تین افراد نے کتب خریدیں۔ منڈی والے دن کئی جگہ

جاکر تبلیغ کی گئی۔ شہر میں روزانہ تبلیغ کا موقع ملتا ہے بس کے دو مالکوں اور ایک ہوٹل کے مالک اور کارکنوں کو تبلیغ کی۔ سیرۃ النبیؐ کی ایک مجلس میں تقریر کی۔ جماعت کے افراد کو غیر از جماعت امام کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کے دلائل و وجوہ سمجھائے۔

موروگورو :- مکرم مولینا چوہدری رشید احمد صاحب سرور حسبِ معمول خدماتِ دینیہ بجالاتے رہے آپ طالب علموں اور بچّوں کو دینی تعلیم دیتے رہے ہماری پچھلے سال والی کلاس کے دو طالب علموں نے کلوسہ۔ کی ماسبا۔ چالینزے۔ مڈا اُولا اور اُبنیا کا دَورہ کرکے سینکڑوں افراد تک پیغامِ حق پہنچایا۔ قریباً چار سَو شلنگ کا لٹریچر بھی فروخت کیا۔

اِس سال اپریل سے نئی دینی کلاس شروع کرنے کا پروگرام ہے۔ اسی ماہ کے سواحیلی اخبار احمدیہ میں اس کا اعلان شائع ہو رہا ہے احباب اس پروگرام کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں اور تنزانیہ کے مخیّر احباب اپنے گرانقدر عطایا سے بھی مدد فرمائیں۔

ٹبورا :- مکرم مولینا عبدالرشید صاحب رازی نے شہر میں کتب اور اخبارات کی تقسیم کا خاص اہتمام کیا۔

مِشن ہاؤس میں شہر اور مضافات سے کافی تعداد میں زائرین آتے رہے جنہیں حسبِ موقع اسلامی مسائل اور ان کی فلاسفی سے آگاہ کیا جاتا رہا۔ مسجد میں درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

تبصرہ :-

میری والدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصنّف :- محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب صدر عالمی عدالت امن۔ ہیگ

قیمت :- ڈیڑھ روپیہ

ناشر :- محمد احمد اکیڈیمی ۱۸ رام گلی ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور

یہ کتاب متعدد بار پہلے چھپ چکی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ یہ ان کتابوں میں سے ہے جو ہمیشہ چھپتی رہیں گی۔ اور وہ وقت دُور نہیں جب یہ کلاسیکل لٹریچر میں شامل ہو جائے۔

دراصل نیک اور پاکیزہ زندگی بسر کرنے والوں کے حالاتِ زندگی کا مطالعہ بھی کُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْن پر عمل پیرا ہونے کا ہی ایک ذریعہ ہے۔

یہ کتاب پڑھنے والے حضرات محسوس کریں گے کہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کے ایمان و اخلاص میں ترقی ہو رہی ہے اور ان کے دلوں میں خدا کا قُرب حاصل کرنے کی خواہش تیز سے تیز تر ہو رہی ہے۔

یُوں تو یہ کتاب سب کے لئے مفید ہے لیکن عورتوں اور بچّوں کو اس کا خاص طور پر مطالعہ کرنا چاہیئے۔

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

عورت کا دائرۂ عمل

مغربی تہذیب کے سیلاب میں بہہ کر ایشیائی ممالک میں بھی مستورات گھروں سے نکل کھڑی ہونے کو اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کے اظہار کو ذریعہ گردانے لگی ہیں۔ تعلیم کا حصول تو بے شک ضروری ہے لیکن تعلیم کا یہ تو ہرگز مطلب نہ ہونا چاہیئے کہ اسے ضرور بالضرور آمدن کا بھی ذریعہ بنایا جائے اور عورت گھر کو چھوڑ کر دفاتر اور فیکٹریوں اور کانوں میں جا مصروفِ عمل ہو۔

یہ بات سمجھائے سمجھنی بہت مشکل ہے اپنے تجربہ ہی سے کچھ حاصل ہو تو ہو۔ چنانچہ امریکہ کے رسالے ٹائم کے ۲۰ مارچ ۱۹۷۲ء کے شمارے میں ایک عورت کا خط چھپا ہے جس میں وہ کہتی ہیں

"میں ایک اکتیس سالہ مطلقہ ہوں
دو بچوں کی ماں ہوں اور ان کی ضروریات
کی کفیل بھی میں خود ہی ہوں۔ گیارہ
سال سے میں ایک قانونی ادارے
میں سیکرٹری کے فرائض سرانجام
دے رہی ہوں۔ اب جبکہ عورتوں
کی "آزادی" کا چرچا بڑھ رہا ہے
میں سمجھتی ہوں کہ میرے خیالات
اس رَو کے خلاف سمت جا رہے
ہیں۔ میں اپنی "آزادی" حاصل کر
چکی ہوں اور میں اس کے نتائج
کی کچھ زیادہ پرواہ نہیں کر سکتی۔
اس میدان میں فتح کھوکھلی ہے
میں سمجھتی ہوں کہ بعض اوقات
میرے دِل میں شدّت سے اِس
بات کا احساس پیدا ہوتا ہے
کہ میں جلد گھر پہنچوں اور کسی مرد
کا کھانا تیار کروں۔ استری کروں
اور صفائی کروں — اپنے لئے
نہیں بلکہ "اس" کے لئے۔ اس
شاندار آزادی میں میں اپنے اندر
نامکمل ہونے کا احساس پاتی ہوں"

اِس میں کیا شک ہے کہ عورت اپنے مرکز سے ہٹ کر اپنے آپ میں نامکمل ہونے کے احساس

کے سوا اَور کیا پا سکتی ہے ؟

جرمنی میں عیسائیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض اوقات ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں دوسروں سے کیا۔ ہمیں اپنے کام سے غرض ہے اور بس۔ لیکن یہ نظریہ بعض حالات میں درست ہو تو ہو تبلیغی میدان میں تو یہ بات درست ثابت نہیں ہو سکتی۔ تبلیغی میدان ایک مقابلہ کا میدان ہے اور مقابلہ کے میدان میں یہ بات خاص اہمیّت اختیار کر جاتی ہے کہ دوسرے لوگ کیا کہہ رہے ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ تبلیغ جہاں اپنے عقائد کو پیش کرنے کا نام ہے وہیں دوسروں کے عقائد کا توڑ کرنا بھی ضروری ہے اور ان کے نظام سے بہتر نظام کا عملی ثبوت دینا بھی لازمی امر ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جا سکے تو تبلیغ مؤثر ثابت نہیں ہو سکتی۔

ذیل میں ہم جرمنی میں "کلیسا اور مذہبی زندگی" پر معلوماتِ جرمنی کا ایک نوٹ درج کرتے ہیں :-

" کلیسا اور مذہبی زندگی

۱۹۶۱ء کی مردم شماری کے مطابق ۵ کروڑ ۶۰ لاکھ کی آبادی میں دو کروڑ ۸۳ لاکھ ۷۵ ہزار افراد پروٹسٹنٹ اور ۲ کروڑ ۴۷ لاکھ ۸۶ ہزار افراد کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ۳۰ لاکھ ۸۶ ہزار افراد یا تو دوسرے مذہبوں سے تعلق رکھتے تھے یا پھر دہریئے تھے۔

پروٹسٹنٹ کلیسا (ای کے ڈی) کی ذیلی شاخیں یہ ہیں۔ متحدہ علاقائی کلیسا، یونین کا پروٹسٹنٹ کلیسا اور اصلاح شدہ اتحاد، ملک میں کلیسا کی آزاد انجمنیں بھی قائم ہیں، ۱۹۶۹ء میں وسطی جرمنی کے علاقائی گرجوں نے متحد ہو کر مرکزی ای کے ڈی سے آزاد اتحاد کی بُنیاد رکھی۔

جرمنی میں ۱۹۲۰ء کی سیاسی حدوں کے مطابق کیتھولک کلیسا ۱۶ اسقفی صوبوں بامبرگ، برسیلاؤ، کولون، فرائبُرگ، میونخ، اور فرائسنگ اور پاڈربورن پر مشتمل ہے۔ اونسابروک، پاڈربورن، فُلڈا، ورتزبُرگ کے اُسقفوں کے کچھ حصّے وسطی جرمنی میں واقع ہیں انتظامی اُمور اور روحانی رہنمائی کے لئے ان کا سربراہ نائب بشپ کی حیثیت کا پادری ہے۔

بشپ کے اقتدار سے بلند تنظیمیں وسطی جرمنی میں جرمن ڈیموکریٹک

ری پبلک کی کلیسائی دستوری
کانفرنس اور وفاقی جمہوریہ میں
بادیرین بشپ کانفرنس اور مغربی
جرمن بشپ کانفرنس ہیں۔ مؤخرالذکر
تنظیمیں مِل کر جرمن بشپ کانفرنس
بن گئی ہیں۔ پانچ جرمن آرچ بشپ
اور بشپ کالج برائے کارڈینل
کے رُکن ہیں۔

۱۹۳۳ء سے ۱۹۴۵ء کے دَور
میں پیش آنے والے دَور میں یہودی
فرقے کا قتلِ عام کیا گیا۔ اب یہودی
ثقافتی انجمنیں منظّم کی جا رہی ہیں۔
اس وقت تقریباً ۴۰ ہزار جرمن یہودی
ہیں جو جرمنی میں رہ رہے ہیں جن
میں سے ۳۰ ہزار سیناگوگ کانگرسوں
کے ممبر ہیں۔ تمام کلیساؤں اور مذہبی
فرقوں کے لئے اپنے مذہبی مقاصد
کے مطابق انفرادی بہبود یا خیراتِ
عامہ کے واسطے ایک ترقی یافتہ
تنظیم موجود ہے۔ پروٹسٹنٹ
کلیسا کا مرکزی دفتر سٹوٹ
گارٹ میں اور کیتھولک کلیسا
کا فرائبرگ میں ہے۔"

تبصرہ :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تابعین اصحاب احمدؑ

جلد ہفتم

سوانح حیات محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ

مؤلف :- ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے

ناشر :- احمدیہ بک ڈپو دارالرحمت شرقی ربوہ

قیمت :- کتاب پر درج نہیں

یُوں تو محترم مرزا عبدالحق صاحب کے سوانح حیات قارئین کے لئے کئی جہات سے دلچسپی کا باعث ہو سکتے ہیں لیکن ہمیں جس بات نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے اور جو ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے نوجوان طبقہ کو خاص طور پر اپنے کردار میں پیدا کرنی چاہیئے وہ یہ ہے کہ محترم مرزا صاحب کو جونہی کسی بات کے درست اور مفید ہونے کا یقین ہوُا انہوں نے اسے فوراً اپنا لیا اور پھر گردوپیش کی کبھی پرواہ نہیں کی کہ لوگ کیا کہیں گے اور لوگوں کے کچھ کہنے کا مطلب ہی کیا ہے۔ جو بات درست ہے وہ درست ہے اور کسی کے غلط کہنے سے غلط نہیں ہو سکتی۔

محترم مرزا عبدالحق صاحب کا دینی شغف بھی ہمارے نوجوانوں کے لئے قابلِ تقلید ہے۔ ہر بات سیکھنے ہی سے آتی ہے۔ دین سیکھنے کے لئے کوشش تو کوئی نہ کی جائے اور توقع یہ رکھی جائے کہ دین آجائے

یہ ممکن نہیں ہے۔ محترم مرزا صاحب نے دین سیکھنے کے لئے بڑی توجہ اور محنت سے کام لیا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب قارئین پر بہت اچھا اثر پیدا کرے گی اور احمدیت کی تاریخ کا ایک اہم حصّہ بھی مستند طور پر ان کے سامنے آ جائے گا۔

مختلف شہروں اور دیہات کی جماعتوں سے ہم گزارش کریں گے کہ وہ اِس کتاب کو اپنی اپنی لائبریری کے لئے ضرور خریدیں ؂

خلیفے خُدا بناتا ہے

(بقیہ صـ۱۱)

ایک طویل عرصہ کے تجربہ کے بعد انہیں یہ کہنا پڑا :-

"ضروری ہے کہ ایک مرکزی شخصیت
موجود ہو جس کا ہر حکم اس قانون
کے ماتحت واجب التعمیل ہو
اور کوئی فردِ جماعت اس کی
بجا آوری میں چون وچرا نہ کرے
اس امارت کی بہترین مثال زمانۂ
امارت ابوبکرؓ و عمرؓ ہے"

(پیغامِ صلح ۷ فروری ۱۹۳۷ء)

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیمت ـــــ ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پُکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دِلرُبا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے"۔

تلاشِ مسلسل

قیمت ـــــ ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:- "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب رُوحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے"۔

تشنہ لب

قیمت ـــــ پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ:- سیفی برادرز رحمت منزل، دارالرحمت وسطی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورکاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:۔ مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

الفضل

روزنامہ ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینجر الفضل)

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ

الفرقان

ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے (مینجر الفرقان ربوہ)

هُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ هُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کرا!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے!

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:۔

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرٹیفکیٹ ڈوالے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دارالفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرتِ خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ۔۔۔ اوّلین ۔۔۔ شہرۂ آفاق حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زدجامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول ● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی ● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے		معین الصحت تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ